حضرت مولانا محمد علی سواتیؒ

چند تعزیتی پیغامات

● مولانا محمد علی سواتی صاحبؒ کا اخبار میں پڑھ کر سخت رنج ہوا پرانے بادہ کش اٹھتے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ رحم فرماوے۔ (سعید الرحمان علوی۔ مدیر خدام الدین۔ لاہور۔)

● ابھی ابھی حضرت الاستاذ مولانا محمد علی کی وفات کی خبر اخبار میں پڑھی حد درجہ صدمہ ہوا۔ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (مولانا اخوندزادہ عبد القیوم حقانی۔ دارالعلوم حنفیہ چکوال)

● حضرت اقدس مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے انتقال پُر ملال سے بذریعہ اخبار اطلاع پہنچی حضرت مرحوم کی وفات پورے ملک بالخصوص دارالعلوم حقانیہ کیلئے ایسا زبردست نقصان ہے جس کا تدارک تلافی شاید مشکل ہو وہ ایک مخلص متقی باعمل عالم فقیہ تھے۔ دارالعلوم کے جملہ اراکین خصوصاً حضرت شیخ الحدیث کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ کے لئے غیب سے متبحر متقی علماء کرام کا انتظام فرمائے۔ تمام اراکین مدرسہ کی طرف سے مضمون واحد ہے۔ (مولانا فضل اللہ مہتمم دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت۔)

● اخبار سے حضرت مولاناؒ کی رحلت کا علم ہوا۔ اس خبر سے کراچی کے فضلائے حقانیہ کی صفوں میں غم کی لہر دوڑ گئی یہ قانون الٰہی ہے کسی کی موت سے صرف اقارب مغموم ہوتے ہیں کسی کی موت سے پوری دنیا مغموم ہو جاتی ہے۔ موت العالِم موت العالَم۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات عطا فرماوے۔ (مولانا حسین احمد حقانی صدر تنظیم فضلائے حقانیہ مقیم۔ کراچی۔)

● حضرت مفتی محمودؒ کی وفات سے ساری خوشیاں غم میں بدل گئی تھیں کہ کل ۲۰ نومبر کو ریڈیو پاکستان سے یہ منحوس خبر سنی کہ جناب مولانا محمد علی استاذ دارالعلوم کا انتقال ہوگیا۔ تو غم میں اور اضافہ ہوگیا۔ اکابرین کی مسلسل کمی ایک عظیم سانحہ ہے۔ کیونکہ پاکستان اور برصغیر میں اسلام کی بقاء ان بزرگوں کے مساعی سے ہے۔ ہم علماء باجوڑ ایجنسی خار اور علماء فضلاء حقانیہ خصوصاً تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ (مولانا محمد شعیب حقانی راغہ ثان باجوڑ۔)

— اخبار مشرق میں استاذی المحترم مولاناؒ کے انتقال کی وحشت اثر خبر سے از حد صدمہ ہوا۔ عجیب بے نفس اور علمی عملی کمالات کے مجسمہ تھے۔ اتنے گہرے اور وسیع علم کے باوجود سادگی ان کا طرۂ امتیاز تھی سیہ کار کو اپنی طالب العلمی کے دوران ان کے بعض ایسے خصائص ورع و تقوی کے معلوم ہوئے کہ اس دور میں وہ عنقا ہیں۔ رب کریم بال بال مغفرت فرمادے۔ مدرسہ انوار القرآن نوشہرہ میں ان کے ایصال ثواب کیلئے کلام مجید پڑھا گیا۔ دارالعلوم کو اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرمادے۔ دارالعلوم کے چار وانگ عالم میں مقبولیت و محبوبیت میں حصہ جہاں حضرت اقدس شیخ الحدیث دامت برکاتہم کی سرپرستی کا ہے وہیں یہ ایسے مخلص و عظیم مدرسین کی خاموش محنت و دعائیں بھی ہیں۔ اللھم لا تحرمنا اجرہ۔ الخ (مولانا احمد عبدالرحمان صدیقی، خدام الدین نوشہرہ صدر)

— مادر علمی حقانیہ کے مشفق ترین استاذ حضرت مولانا محمد علی صاحبؒ کی رحلت کی روح فرسا خبر سے دل بیٹھ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت المحترمؒ کیا گئے کہ اپنی وہ تمام خوبیاں ساتھ لے گئے جن میں آپ منفرد تھے۔ میں نے دنیا بھر میں ان کی طرح بے نفس عالم دین نہیں دیکھا۔ بہترین مدرس ہونے کے باوجود خود پنداری کا گذر آپ کے ہاں لمحہ بھر بھی نہیں ہوا۔ سادگی میں آپ اسلاف کا واحد نمونہ تھے، محنت اور جفاکشی میں دور دور تک آپ کی نظیر نہیں ملتی۔ وفا شعاری تو خود آپ کے سامنے ہے کہ حقانیہ پہنچے تو پھر حقانیہ کے ہوکر رہ گئے۔ ع

جان بھی دے دی جگر نے آج ہائے یار پہ عمر بھر کی بیقراری کو قرار آ ہی گیا

جی چاہتا ہے کہ حضرت مرحوم پہ دل کھول کر روؤں اور حضرت کے سوانح پہ بھی لکھوں مگر دل ہی دل سے یہ آواز اٹھتی ہے کہ ع اس کے سوا اور کیا پیشکش حسن دوست اک دھڑکتا سا دل اک لرزتی سی آہ

حضرت والد صاحب عم محترم اور برادرم قاضی محمد نسیم صاحب تعزیت پیش کرتے ہیں۔ حضرت شیخ مدظلہم اللہ تمام اساتذہ کرام اور پورے دارالعلوم سے دلی تعزیت عرض ہے۔ (مولانا عبدالحلیم مدرسہ نجم المدارس کلاچی۔)

— میں مرحوم استاد مولاناؒ کے مزار پر انوار پر آپ کی واپسی کے بعد پہنچا۔ دارالعلوم کو تعزیت کیلئے حاضری ضروری سمجھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دارالعلوم کیلئے ہر کمی کے عوض نعم البدل اور خوب کامیابی دے۔ (مولانا فضل عظیم اسد حقانی مدرس مظہر العلوم اوچ دیر۔)

— سخت صدمہ پہنچا۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے (قاری فیوض الرحمان۔ ایبٹ آباد)

— المناک خبر سن کر بے حد دکھ ہوا۔ (کفایت اللہ گیلانی حقانی، ڈیرہ اسماعیل خان)

— جمعیۃ الطلباء اسلام ضلع مردان کی مجلس شوریٰ کا تعزیتی اجلاس ہوا۔ مولانا محمد نعیم حقانی اور مولانا محمد ادریس ایم اے حقانی نے تقاریر کیں اور اظہار تعزیت کیا۔ (محمد نعیم شریک دورہ حقانیہ)

(جاری ہے۔)